بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صلح اور امن کے پیغام کے ساتھ ساتھ ہم جماعت کی خاطر قربانیاں بھی دے رہے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 9دسمبر 2016ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ایسے مخالفین جن کی آنکھوں پر پردے پڑے ہوں۔ ان کے حد سے بڑھ جانے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ان کے دل بند کر دیتا ہے اور وہ ہدایت نہیں پاتے اور وہ عبرت کا نشان بنتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں ان کے مخالفین بالکل ایسے ہی تھے اور ان میں سے بعض پھر عبرت کا نشان بھی بنے۔ حضرت مسیح موعودؑ نے اپنی صداقت کیلئے بہت سے نشانات اور پرانی پیشگوئیاں پیش کیں لیکن ان لوگوں نے پھر بھی آپ کا انکار کیا۔ مثلاً کسوف و خسوف نشان کے متعلق آپؑ فرماتے ہیں کہ جب تک یہ نشان پورا نہ ہوا تھا اس وقت تک مولوی رورو کر اس حدیث کو پڑھتے تھے اور جب یہ پورا ہو گیا تو پھر یہ لوگ اپنی بات سے پھر گئے۔ اسی طرح اور بہت سے نشانات قرآن میں بیان ہوئے ہیں مثلاً طاعون کا نشان، نہروں کا بننا، پہاڑوں کا پھاڑا جانا، کتب کی اشاعت وغیرہ۔ غرض بہت سے نشانات ہیں جن کی خبر قرآن کریم میں ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی دی۔ حضرت مصلح موعودؓ ایک جگہ پر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو رویا میں دکھایا گیا کہ آپ نظام الدین کے گھر گئے۔ اس سے حضور نے مراد یہ لی کہ نظام الدین کا مطلب ہے کہ دین کا نظام یعنی ایک وقت آئیگا کہ یہ جماعت باقی تمام نظاموں پر غالب ہو گی۔ لیکن فرمایا کہ اس کیلئے دونوں **حسنی** اور **حُسینی** طریقوں کی ضرورت ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ حضرت حسنؓ نے امن اور صلح سے کامیابی حاصل کی اور حضرت حسینؓ نے شہادت سے کامیابی حاصل کی۔ آج ہم یہ دونوں نمونے دیکھ رہے ہیں کہ صلح اور امن کے پیغام کے ساتھ ساتھ ہم جماعت کی خاطر قربانیاں بھی دے رہے ہیں۔ پس ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم خود بھی اپنی تربیت کریں اور اپنے آنے والی نسلوں کو بھی اس کام کیلئے تیار کریں۔ جہاں ترقی ہو وہاں مخالفتیں بھی ہوتی ہیں یہ ترقی کی علامت ہے۔ ربوہ میں حال ہی میں جماعتی دفاتر پر پاکستان کی پولیس کی طرف سے ریڈ کی گئی۔ فرمایا کہ ربوہ سے بہت سے لوگوں نے مجھے لکھا ہے کہ ہم ان سے ڈرنے والے نہیں ہیں۔ تو جماعت کی خاطر مخالفتوں یا قربانیوں سے گھبرانا نہیں چاہئے کیونکہ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے کہ ایسا ضرور کرنا پڑے گا۔ فرمایا کہ پاکستان کے مولوی حقیقی دہشت گرد ہیں۔ اللہ تعالیٰ الجیریا کی حکومت کو بھی عقل دے جو جماعت پر ظلم کر رہی ہے۔ حضرت مصلح موعودؓ نے بیان کیا ہے کہ کس طرح دعویٰ کے بعد اپنے ہی خاندان میں سے بہت لوگوں نے حضرت مسیح موعود کی مخالفت کی۔ آپ علیہ السلام کو بتایا گیا کہ اس خاندان میں سے تیری نسل ہی آگے چلے گی اور باقی سب کی نسلیں کٹ جائیں گی۔ اب سوائے ان کے جو حضرت مسیح موعودؑ کے یا تو روحانی یا جسمانی اولاد میں سے تھے آگے کسی کی اولاد نہیں چلی۔ یہ صداقت کا ایک بڑا نشان ہے۔ اس کے بعد "تائی آئی"، کا جو الہام حضرت مسیح موعود کو ہوا تھا اس کی صداقت کو حضور انور نے تفصیلاً بیان کیا۔ یہ حضرت مصلح موعودؓ کی تائی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بھاوج تھیں۔ آپ کے زمانہ میں انتہائی مخالف تھیں اور آخر کار انہوں نے حضرت مصلح موعودؓ کے ہاتھ پر بیعت کی اور یہ نشان پورا ہوا۔ پھر حضورؓ دہلی میں اولیاء کے مزاروں پر دعا بھی کرتے اور فرماتے تھے کہ میں دعا اس لئے کرتا ہوں تا اللہ تعالیٰ ان کی اولادوں کو ہدایت دے کہ وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہونے والے کو ماننے والے ہوں۔ حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا کہ حضرت مسیح ناصری اور ان کی جماعت کو دیکھا جائے تو ان کا غلبہ تقریباً 300 سال میں ہوا لیکن جماعت کے حالات اور ترقی کو دیکھ کر لگتا ہے کہ ہمارا غلبہ اس سے بہت کم وقت میں ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔ حضور انور نے فرمایا کہ پاکستانی مولوی ہوں یا کوئی دنیوی طاقت ہو اللہ تعالیٰ کے ہاں ان کی کوئی حیثیت نہیں۔ یہ لوگ جماعت کی ترقی کو روک نہیں سکتے۔ لیکن اس کیلئے ضروری ہے کہ ہم سب نہ صرف تبلیغ کے میدان میں آگے بڑھیں بلکہ اس مقصد کیلئے دعائیں بھی بہت کرنے والے ہوں اور تعلق باللہ کو بھی بڑھائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)۔ آخر پر حضور انور نے مکرم سوتنی ظفر احمد صاحب مبلغ انڈونیشیا کا جنازہ غائب پڑھایا۔

نوٹ: آج کل پاکستان میں احمدیت کی مخالفت زوروں پر ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ کے ارشادات کے مطابق خصوصی دعاؤں، روزانہ دو نفل کی ادائیگی اور صدقات کی طرف ہمیں ان دنوں میں خصوصی توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے پاکستان میں تمام احمدیوں کو ان ظالموں کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

شعبہ تربیت جماعت احمدیہ جرمنی